قومی نصاب

برائے

عربی

ثانوی و اعلیٰ ثانوی

۲۰۰۹

وزارتِ تعلیم، شعبہ نصابیات

حکومتِ پاکستان، اسلام آباد

فہرست عنوانات

نمبر شمار	عنوانات			صفحہ
۱	پیش لفظ			i
۲	تمہید			iii
۲	تدریسی مقاصد			۱
۳	ذیلی مہارتیں اور حاصلات تعلّم			۳
	ا) اَلا ستِماع (Listening) (سننا)			۳
	ب) التکلّم (Speaking) (بولنا)			۴
	ج) القراءة (Reading) (پڑھنا)			۵
	د) الکتابة (Writing) (لکھنا)			۶
۴	نصاب عربی برائے ثانوی	(نویں جماعت)		۷
۵	نصاب عربی برائے ثانوی	(دسویں جماعت)		۹
۶	نصاب عربی برائے اعلیٰ ثانوی	(گیارھویں جماعت)		۱۰
۷	نصاب عربی برائے اعلیٰ ثانوی	(بارھویں جماعت)		۱۲
۸	عنوانات برائے ثانوی	(نویں جماعت)	ضمیمہ نمبر ۱	۱۳
۹	عنوانات برائے ثانوی	(دسویں جماعت)	ضمیمہ نمبر ۲	۱۴
۱۰	عنوانات برائے اعلیٰ ثانوی	(گیارھویں جماعت)	ضمیمہ نمبر ۳	۱۵
۱۱	عنوانات برائے اعلیٰ ثانوی	(بارھویں جماعت)	ضمیمہ نمبر ۴	۱۷
۱۲	رہنمائے اساتذہ			۱۹
۱۳	عمومی ہدایات برائے مؤلفین/ ناشرین			۲۱
۱۴	خصوصی ہدایات برائے مؤلفین/ ناشرین			۲۳
۱۵	جائزہ اور امتحان			۲۴
۱۶	منتخب کمیٹی برائے عربی نصاب			۲۶

پیش لفظ

زبانیں افراد اور معاشروں کے درمیان تبادلہ خیالات کا ایک مؤثر ذریعہ ہونے کے ساتھ قوموں کی تہذیب وثقافت کی امین بھی ہوتی ہیں۔ زبان میں ترقی و دسترس اُس کے بولنے والوں کی سماجی و معاشی ترقی کے لیے ضروری خیال کی جاتی ہے۔ اگر عربی زبان کی اہمیت پر نظر ڈالی جائے تو بطور مسلمان ہمارے لیے اِس کی اہمیت پر دو آرائیں نہیں ہوسکتیں۔ اہل پاکستان چونکہ اسلام کے شیدائی ہیں اِس لیے اُنھیں اسلام کے بنیادی عقائد، تعلیمات نبویؐ اور تاریخ اسلام سے قدرتی طور پر گہرا لگاؤ ہے۔ اسی بنا پر اسلامی تعلیمات کے بنیادی ماخذ تک براہ راست رسائی اُن کی بنیادی ضرورت ہے۔ چونکہ یہ ماخذ دراصل عربی زبان میں تحریر کیے گئے ہیں لہٰذا عربی زبان کی تعلیم از حد ضروری ہے۔ مزید برآں عربی زبان کی ایک بین الاقوامی حیثیت بھی ہے جس کے پیش نظر اِسے اقوام متحدہ کی ایک زبان کا درجہ حاصل ہے۔

برصغیر پاک و ہند اور مملکت خداداد پاکستان میں عربی زبان کے لیے ایک جذباتی وابستگی ہمیشہ سے موجود رہی ہے۔ اسی لیے اسکی ترویج و اشاعت کے لیے سرکاری و نجی سطح پر کوششیں ہوتی رہی ہیں، تاہم عربی زبان میں رسمی سکولوں کے فارغ التحصیل طلباء میں وہ اہلیت پیدا نہیں ہوسکی، جس کا تقاضا یہ زبان کرتی ہے اور جس کے باعث طلبہ قرآن وحدیث کے مفاہیم کو ایک حد تک خود سمجھ سکیں۔

عربی مشرق وسطیٰ کے مسلمان ممالک کی قومی زبان کی حیثیت بھی رکھتی ہے۔ ہر سال پاکستان سے لاکھوں افراد حج وعمرہ کی سعادت حاصل کرنے کے لیے ارض مقدس کا سفر اختیار کرتے ہیں جہاں اُنھیں اُن مسلمان ممالک سے آئے ہوئے لوگوں سے بات چیت کا موقع ملتا ہے اور اپنی روزمرہ ضروریات پوری کرنے کے لیے عربی کے استعمال کی ضرورت بھی محسوس ہوتی ہے۔ علاوہ ازیں ملک کے لاکھوں ہنرمند تلاشِ روزگار میں عربی بولنے والے مسلمان ممالک کا سفر کرتے ہیں۔ اگر اُنھیں عربی زبان میں کچھ دسترس ہوگی تو ایک طرف جہاں وہ مذہبی فرامین ونوامیس کو سمجھ کر ادا کرتے ہوئے اطمینانِ قلب حاصل کریں گے وہاں دوسری طرف اپنے روزگار سے متعلق امور کو بہتر طور پر سرانجام دے سکیں گے۔

اہل پاکستان کے لیے عربی زبان کی اسی اہمیت وضرورت کے پیش نظر حکومت پاکستان نے مڈل، سیکنڈری اور ہائر سیکنڈری سطح پر اسے نصاب کا حصہ بنانے کا فیصلہ کیا ہے۔ مڈل سطح کا نظر ثانی شدہ قومی نصاب ۲۰۰۷ء میں بنایا جا چکا ہے،

جب کہ زیرِنظر نصاب سیکنڈری اور ہائر سیکنڈری سطح پر (Humanities) گروپ کے طلبہ و طالبات کے لیے نظرِ ثانی کر کے بنایا گیا ہے اور کوشش یہ کی گئی ہے کہ نصاب طلبہ کی مذہبی، معاشی اور معاشرتی ضرورتوں کو پورا کرے تاکہ وہ ایک باشعور پاکستانی اور ملک کے سفیر کا کردار احسن طریقے سے ادا کرسکیں۔ دوسرے الفاظ میں عربی کا یہ نصاب طلبہ کی عملی ضرورتوں کو پیشِ نظر رکھ کر مرتب کیا گیا ہے۔

تمہید

اہلِ پاکستان کے لیے عربی زبان کی اہمیت و افادیت ایک ایسی واضح حقیقت ہے جس پر کسی دلیل کی ضرورت نہیں، یہ وہ زبان ہے جسے اللہ تعالیٰ نے اپنی آخری کتاب کے لیے منتخب کیا اور اس کی حفاظت کا بھی ذمہ لیا۔ قدیم زبانوں میں سے یہ ایک ایسی زندہ زبان ہے جو صدیاں گذر جانے کے باوجود اپنی اصلی حالت میں باقی ہے اور ہر جگہ اور ہر خطے میں اِس کے سمجھنے اور بولنے والے موجود ہیں۔ عالم اسلام کے لیے یہ رابطے کی زبان ہے اور اُن سب کو متحد رکھنے کا بڑا اہم ذریعہ اور وسیلہ ہے۔ عربی زبان مسلمانوں کی دینی اور ثقافتی زبان ہے۔ علوم دینیہ کے علاوہ سائنسی، معاشی، معاشرتی اور انسانی علوم کا وسیع ذخیرہ اِس زبان میں موجود ہے۔ اِس زبان میں اظہار کی بڑی وسعت ہے اور اِس کے مفردات اور مرکبات میں بڑا تنوع ہے۔

جدید علوم کی اصطلاحات سازی کے لیے یہ زبان بڑی موزوں ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اقوام متحدہ نے بھی اِس کو سرکاری زبان کی حیثیت دی ہے۔ برصغیر پاک و ہند میں اسلام کی آمد کے ساتھ ہی یہ زبان متعارف ہوئی اور اسلامی تعلیمات و ثقافت کے ایک منبع کی حیثیت اختیار کر گئی اور ہر مسلمان اِس سے جذباتی وابستگی رکھتا ہے۔ نماز اور دیگر عبادات اسی زبان میں ادا کی جاتی ہیں۔ ہر مسلمان تلاوتِ قرآن پاک کے لیے اِس کے رسم الخط سے آگاہی اپنا دینی فریضہ سمجھتا ہے۔ پاکستان کی قومی زبان اردو اور علاقائی زبانوں پر اِس کے بڑے گہرے اور وسیع اثرات اظہر من الشّمس ہیں۔ اردو کے مفردات و تراکیب کا ایک بڑا حصہ عربی زبان سے ماخوذ ہے۔ علوم دینیہ کو سمجھنے اور عرب و اسلامی ممالک سے تعلقات کو وسعت دینے اور ان سے سیاسی، معاشی، سماجی روابط قائم کرنے کے لیے اِس بات کی اشد ضرورت ہے کہ اِس زبان کی پاکستانی معاشرے میں ترویج و اشاعت کی جائے۔ چنانچہ حکومت پاکستان نے فیصلہ کیا ہے کہ عربی زبان کی علمی، ادبی، سیاسی اور معاشرتی حیثیت کو سامنے رکھتے ہوئے اِسے روزمرہ کی زبان کے طور پر پڑھایا جائے تاکہ عرب اور اسلامی دُنیا سے ہمارے سیاسی، معاشی اور معاشرتی روابط میں اضافہ ہو۔ مذکورہ مقاصد کو پیشِ نظر رکھتے ہوئے اِس نصاب کی ترتیبِ نو کی گئی ہے اور مندرجہ ذیل اہداف مقرر کیے گئے ہیں۔

۱۔ عربی زبان کو صحیح تلفظ اور رموز و اوقاف کے ساتھ پڑھنے پر قادر ہو سکیں۔

۲۔ عربی نثر و نظم کے متن کو عربی گرامر کے اصولوں کے مطابق پڑھ سکیں۔

۳۔ آسان عربی زبان میں روزمرہ جملوں کو استعمال کر سکیں۔

۴۔ نثری و شعری عبارات کے بنیادی مفہوم کو سمجھ سکیں۔

۵۔ اپنا مافی الضمیر سادہ عربی زبان میں بیان کر سکیں۔

۶۔ سادہ عبارت میں مختلف موضوعات پر عربی میں خط و کتابت کر سکیں۔

۷۔ عربی کے اخبارات و جرائد کا مطالعہ کر سکیں۔

۸۔ جدید عربی پرنٹ اور الیکٹرانک میڈیا سے استفادہ کر سکیں۔

تدریسی مقاصد: (Goals)

طلبہ وطالبات اِس قابل ہوجائیں کہ وہ:

۱۔ عربی الفاظ ومفردات کی باہمی تراکیب سے آشنا ہوسکیں۔

۲۔ اسماء اشارہ، ادوات استفہام ، اسماء موصولہ اور ضمائر متصلہ ومنفصلہ کو موقع محل کے مطابق استعمال کرسکیں۔

۳۔ حروف جارہ اورحروف عطف کے استعمال سے واقفیت حاصل کرسکیں۔

۴۔ ادوات نصب، ادوات جزم، ادوات شرط اور اُن کے بنانے کے طریقوں سے واقفیت حاصل کرسکیں۔

۵۔ تذکیروتانیث اور تثنیہ وجمع کے تمام صیغوں اور اُن کے بنانے کے طریقوں سے واقفیت حاصل کرسکیں۔

۶۔ فعل صحیح، فعل لازم ومتعدی اور ثلاثی مجرد وثلاثی مزید فیہ کی پہچان کرسکیں۔

۷۔ کلمات کی اعرابی حالت اور معرب ومبنی کے بنیادی قواعد سے آگاہی حاصل کرسکیں۔

۸۔ فاعل اور اسم فاعل کا فرق جان سکیں ،اسم مفعول، مفعول مطلق اور مفعول فیہ کو جملوں میں استعمال کرسکیں۔

استدلال: (Reasoning)

۱۔ تیرہ سال سے زائد عمر کے طلبہ وطالبات عربی زبان کے حروف تہجی اور اُن کے مخارج اور الفاظ کی بنیادی ساخت سے واقف ہوچکے ہیں۔

۲۔ روزمرہ بول چال کے مروّج اور مشہور مفردات کا ایک مختصر ذخیرہ جمع کرچکے ہیں۔

۳۔ طلبہ وطالبات اِس ذہنی صلاحیت کے حامل ہوگئے ہیں کہ وہ روزمرہ کے مانوس الفاظ کو اپنے مقاصد کے لیے آسان جملوں میں استعمال کرسکتے ہیں۔

۴۔ طلبہ وطالبات عربی گرامر کی بنیادی اصطلاحات اور قواعد سے آگاہ ہوچکے ہیں۔

ثانوی (نویں، دسویں) اور اعلیٰ ثانوی (گیارہویں، بارہویں)

المهارات الاربعة چار مہارتیں	ذیلی مہارتیں (Sub-competencies)	حاصلاتِ تعلّم (Learning outcomes)
۱۔الاستماع (Listening) سننا	۱۔ اس طرح سننا کہ سمجھ آ جائے۔ ۲۔ سُن کر حروف کی پہچان کرنا۔ ۳۔ سُن کر حرکات کی پہچان کرنا۔ ۴۔ کلمات رجملے سُن کر ردعمل کا اظہار کرنا۔ ۵۔ جملے سُن کر تجزیے کی صلاحیت پانا۔ ۶۔ جملے کے کلمات سُن کر ربط محسوس کرنا۔ ۷۔ جملے سُن کر درست تلفظ کی صلاحیت پانا ۸۔ جملے سُن کر مفہوم تک رسائی پانا۔ ۹۔ جملے سُن کر خود ادا کرنے کی تحریک پانا۔ ۱۰۔ جملے سُن کر دیگر جملوں سے تمیز کی صلاحیت پانا۔	طلبہ: ۱۔ سنے ہوئے کلمات کو سمجھنے کی قدرت رکھتے ہیں۔ ۲۔ عربی حروف کو پہچانتے ہیں۔ ۳۔ حرکات کو پہچانتے ہیں۔ ۴۔ کلمات رجملے پر عربی زبان میں ردعمل کا اظہار سکتے ہیں۔ ۵۔ جملے سُن کر اُن کے اجزا کا تجزیہ کر سکتے ہیں۔ ۶۔ جملے کے اجزا میں ربط محسوس کر سکتے ہیں۔ ۷۔ درست تلفظ کے ساتھ جملے ادا کرنے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ ۸۔ جملے سُن کر اُس کے اصل ردرست مفہوم کو سمجھ سکتے ہیں۔ ۹۔ جملے سُن کر خود اُس کی ادائیگی کر سکتے ہیں۔ ۱۰۔ سُنے ہوئے جملوں اور دیگر جملوں میں امتیاز کر سکتے ہیں۔

	ذیلی مہارتیں	حاصلات تعلم
۲۔التکلم (Speaking) بولنا		طلبہ:
	۱۔ اس طرح بولنا کہ سامع سُن کر سمجھ سکے۔	۱۔ عربی زبان میں جملے کو درست انداز میں اِس طرح ادا کر سکتے ہیں کہ سامع اس کا مفہوم سمجھ پائے۔
	۲۔ ردعمل یا جواب کے لیے درست بولنا۔	۲۔ مخاطب کے سوال کے ردعمل یا جواب کی صلاحیت رکھتے ہیں۔
	۳۔ اپنے مافی الضمیر کا صحیح اظہار کرسکنا۔	۳۔ اپنے خیالات کا درست اظہار عربی زبان میں کر سکتے ہیں۔
	۴۔ عربی حروف کو درست ادا کرسکنا۔	۴۔ عربی حروف کو درست تلفظ کے ساتھ ادا کر سکتے ہیں۔
	۵۔ جملے کی ترکیب کا درست استعمال کرنا۔	۵۔ جملوں میں نحوی ترکیب کا درست استعمال کر سکتے ہیں۔
	۶۔ ادائیگی کلمات میں حرکات کی اہمیت کو جاننا۔	۶۔ کلمات میں مستعمل حروف کی اہمیت جانتے ہیں۔
	۷۔ اعراب کی اہمیت سے کسی حد تک آگاہ ہونا۔	۷۔ عربی زبان میں اعراب کی اہمیت جانتے ہیں۔
	۸۔ مختلف جملوں کو ربط کے ساتھ ادا کرسکنا۔	۸۔ مختلف جملوں کو مربوط صورت میں ادا کر سکتے ہیں۔
	۹۔ اپنی بات کو مختلف طریقوں سے بیان کرنے کی کسی حد تک صلاحیت پانا۔	۹۔ اپنی بات کو کسی حد تک بیان کر سکتے ہیں۔
	۱۰۔ جملوں کی ادائیگی کے وقت کلمات کو اُن کے مقام اور مرتبہ کے مطابق استعمال کرنا۔	۱۰۔ مختلف کلمات کو اُن کے مقام کے مطابق استعمال کر سکتے ہیں۔

	ذیلی مہارتیں	حاصلاتِ تعلّم
۳۔ القراءة (Reading) پڑھنا		طلبہ:
	۱۔ اِس طرح پڑھنا کہ سمجھ آسکے۔	۱۔ جو عربی متن پڑھیں اُسے سمجھ سکتے ہیں۔
	۲۔ پڑھ کر حروف کی پہچان کرنا۔	۲۔ پڑھے ہوئے حروف کی پہچان کر سکتے ہیں۔
	۳۔ پڑھ کر حرکات کی پہچان کر لینا۔	۳۔ لکھی ہوئی حرکات کو جانتے ہیں۔
	۴۔ کلمات / جملے پڑھ کر ردِ عمل کا اظہار کرنا۔	۴۔ کلمات / جملے پڑھ کر اپنے ردِ عمل کا اظہار کر سکتے ہیں۔
	۵۔ لکھے ہوئے جملے پڑھ کر اُن کو کسی حد تک سمجھ لینا۔	۵۔ عربی زبان میں پڑھے ہوئے جملے سمجھ سکتے ہیں۔
	۶۔ عربی حروف وکلمات کی املاء سے آشنا ہونا	۶۔ حروف وکلمات کی املاء کو سمجھ سکتے ہیں۔
	۷۔ حروف کے مختلف کلمات میں امتیازی نوعیت کو جاننا۔	۷۔ کلمات کے اوصاف کے امتیازات کو جانتے ہیں۔
	۸۔ جملہ پڑھ کر اُس کے مفہوم تک رسائی پانا۔	۸۔ پڑھے ہوئے کلمات / جملوں کا مفہوم سمجھ سکتے ہیں
	۹۔ جملے پڑھتے ہوئے اُن کی ترکیب کو سمجھنے کی صلاحیت پانا۔	۹۔ جملوں میں موجود قواعد کو سمجھتے ہیں۔
	۱۰۔ مختلف جملوں کو پڑھتے ہوئے اُن کی تمیز کر سکنا۔	۱۰۔ مختلف جملوں میں تمیز کر سکتے ہیں۔

	ذیلی مہارتیں	حاصلاتِ تعلّم
۴. الکتابة (Writing) لکھنا		طلبہ:
	۱۔ عربی حروف وکلمات کو لکھنے کی صلاحیت پانا۔	۱۔ عربی حروف وکلمات کو لکھ سکتے ہیں۔
	۲۔ عربی کتابت سے آشنا ہونا تا کہ خود کتابت کر سکیں۔	۲۔ عربی رسم الخط کے اصولوں کے مطابق کتابت کر سکتے ہیں۔
	۳۔ عربی تحریر کے مختلف انداز کو اس طرح جان لینا کہ درست استعمال کر سکیں۔	۳۔ عربی رسم الخط کے مختلف انداز جانتے ہیں۔
	۴۔ اپنے خیال کو مناسب کلمات میں لکھنے کی صلاحیت پائیں۔	۴۔ اپنے خیالات کو مناسب جملوں میں لکھ سکتے ہیں۔
	۵۔ سُن کر لکھنا۔	۵۔ عربی زبان کے جو بھی جملے سُنیں اُنھیں لکھ سکتے ہیں۔
	۶۔ نظم ونثر کو درست انداز میں لکھ سکنا۔	۶۔ عربی نظم ونثر کے مناسب انداز جانتے ہیں۔
	۷۔ حرکات اور اعراب کو رعایت کے ساتھ لکھ سکنا۔	۷۔ حرکات واعراب کی رعایت کے ساتھ لکھ سکتے ہیں۔
	۸۔ املاء کئے گئے کلمات اور جملوں کو لکھ سکنا۔	۸۔ املاء کئے گئے کلمات اور جملے لکھ سکتے ہیں۔
	۹۔ عربی عبارت کو اس طرح لکھ سکنا کہ پڑھنے والے کو آسانی ہو۔	۹۔ عربی عبارت کو اس طرح لکھ سکتے ہیں کہ پڑھنے والے آسانی سے پڑھ لیں۔
	۱۰۔ عربی زبان میں ایسی تحریر لکھ سکنا کہ پڑھنے والا اِس کا مفہوم سمجھ سکے۔	۱۰۔ عربی زبان میں ایسی تحریر لکھ سکتے ہیں کہ پڑھنے والا اِس کا مفہوم سمجھ لے۔

نصاب عربی برائے ثانوی (نویں جماعت)

☆ جماعت نہم کے لیے عربی زبان کی نصابی کتاب تیرہ (۱۳) اسباق پر مشتمل ہو جس میں درج ذیل عنوانات اور موضوعات شامل ہوں:۔

- مظاہر فطرت و کائنات
- شرف انسانیت
- اسلام وملت اسلامیہ
- پاکستان اور قومی ثقافت
- اخلاق وآداب
- مشاہیر اسلام
- عربی زبان وادب

نوٹ: عنوانات ضمیمہ نمبر ا میں دیئے گئے ہیں۔

☆ تمام اسباق آسان، عام فہم، مناسب اور متنوع تمارین پر مشتمل ہوں۔

☆ اسباق وتمارین میں شامل قواعد عربیہ کو اطلاقی انداز میں پڑھایا جائے۔

☆ اسباق وتمارین درج ذیل قواعد پر مشتمل ہوں۔

(ا) **الاسم:۔**

(أ) **اسمائے موصولہ:** **الذی ، التی، اللّذانِ/اللذَینِ، اللّتان/اللتین، الَذِینَ ، اللاتی، اللواتی، مَن، مَا**

(ب) **اسمائے اشارہ :** **هذان، هاتان، ذانک، تانک، هؤ لاءِ ، اولئک .**

(ج) **اسمائے استفهام:** **متیٰ، کم ، أیّ ، أین ، مهما، أنیّٰ، حَیثُما، اِذْ مَا**

(د) الضمائر المنفصلة : اِيّاه، اِيّاهُمَا، اِيّاهم، اِيّاهَا، اِيّاهُمَا، اِيّاهنَّ

(ہ) الضمائر المتصّلة: تَ ، تِ ، تُ(التّاء المتحركة)،ألف اِلاثنينِ، واوالجماعة ، يَاء المخاطبة ، نُون النّسوة، نا المتكلّمين.

(و) اسم فاعل و اسم مفعول

(ز) العددوالمعدود: من عشرين الى ما ئة

۲. الفعل:

فعل لازم و متعدّی.

۳. الحرف:

حروف جاره و حروف عطف

۴. الجملة: انواع جملة

نوٹ: (۱) قواعد اطلاقی انداز میں پڑھائے جائیں۔

(۲) قواعد کی اصطلاحات کا ذکر نہ کیا جائے۔

(۳) مذکورہ بالا گرامر کا آدھا حصہ اطلاقی صورت میں جماعت نہم کے اسباق میں اور باقی ماندہ جماعت دہم کے اسباق میں شامل کیا جائے۔

(د) الضمائر المنفصلة : اِيّاه، اِيّاهُمَا، اِيّاهم، اِيّاهَا، اِيّاهُمَا، اِيّاهنَّ

(ہ) الضمائر المتصّلة: تَ ، تِ ، تُ(التّاء المتحركة)،ألف الِاثنينِ، واوالجماعة ، يَاء المخاطبة ، نُون النّسوة، نا المتكلّمين.

(و) اسم فاعل و اسم مفعول

(ز) العددوالمعدود: من عشرين الى ما ئة

۲. الفعل:

فعل لازم و متعدّی.

۳. الحرف:

حروف جاره و حروف عطف

۴. الجملة: انواع جملة

نوٹ: (۱) قواعداطلاقی انداز میں پڑھائے جائیں۔

(۲) قواعدکی اصطلاحات کاذکرنہ کیاجائے۔

(۳) مذکورہ بالاگرامرکاآدھاحصہ اطلاقی صورت میں جماعت نہم کےاسباق میں اورباقی ماندہ جماعت دہم کےاسباق میں شامل کیاجائے۔

نصاب عربی برائے ثانوی (دسویں جماعت)

☆ جماعت دہم کے لیے عربی زبان کی نصابی کتاب تیرہ (۱۳) اسباق پر مشتمل ہو جس میں درج ذیل عنوانات و موضوعات شامل ہوں:۔

- مظاہر فطرت و کائنات
- احترام انسانیت
- اسلام و ملت اسلامیہ
- پاکستان اور قومی ثقافت
- مشاہیر اسلام
- اخلاق و آداب
- عربی زبان و ادب

نوٹ: عنوانات ضمیمہ نمبر ۲ میں دیئے گئے ہیں۔

☆ تمام اسباق آسان، عام فہم، مناسب اور متنوع تمارین پر مشتمل ہوں۔

☆ اسباق و تمارین میں شامل قواعد عربیہ کو اطلاقی انداز میں پڑھایا جائے۔

☆ اسباق و تمارین میں قواعد کے اس بقیہ حصہ کو شامل کیا جائے جو جماعت نہم میں مذکور ہے اور پڑھایا نہیں گیا ہے۔

نصاب عربی برائے اعلیٰ ثانوی (گیارھویں جماعت)

☆ گیارھویں جماعت کے لیے عربی زبان کی نصابی کتاب بائیس اسباق پر مشتمل ہو، جس میں درج ذیل عنوانات رموضوعات شامل ہوں:۔

- مظاہر فطرت و کائنات
- احترام انسانیت
- اسلام وملت اسلامیہ
- پاکستان اور قومی ثقافت
- مشاہیر اسلام
- اخلاق و آداب
- عربی زبان و ادب

نوٹ: عنوانات ضمیمہ نمبر ۳ میں دیئے گئے ہیں۔

☆ تمام اسباق آسان، عام فہم، مناسب اور متنوع تمارین پر مشتمل ہوں۔

☆ اسباق و تمارین میں شامل قواعد عربیہ کو اطلاقی انداز میں پڑھایا جائے۔

☆ اسباق و تمارین درج ذیل قواعد پر مشتمل ہوں۔

۱. **الفعل الصحیح والفعل المعتل**

۲. **العدد والمعدود** (من ۱۰۰ الی ۱۰۰۰)

۳. **الأدوات الناصبة والجازمة** (للفعل المضارع)

۴. **الأفعال الناقصة** (کان و أخواتها)

۵. **الحروف المشبهة بالفعل** (انّ وأخواتها)

٦. المفاعيل الخمسة

٧. اسم التفضيل

٨. الظروف (للزمان والمكان)

٩. الأفعال التى تنصب المفعولين أصلهما المبتدأ والخبر والأفعال التى تنصب المفعولين ليس أصلهما المبتدأ والخبر

١٠. المستثنى بالّا

١١. مصادر الأفعال الثلاثيه وغير الثلاثيه

نوٹ: (۱) قواعد اطلاقی انداز میں پڑھائے جائیں۔

(۲) قواعد کی اصطلاحات کا ذکر نہ کیا جائے۔

(۳) مذکورہ بالا گرامر کا آدھا حصہ اطلاقی صورت میں گیارھویں جماعت کے اسباق میں اور باقی ماندہ بارھویں جماعت کے اسباق میں شامل کیا جائے۔

نصابِ عربی برائے اعلیٰ ثانوی (بارھویں جماعت)

بارھویں جماعت کے لیے عربی زبان کی نصابی کتاب بائیس اسباق پر مشتمل ہو، جس میں درج ذیل عنوانات / موضوعات شامل ہوں:۔

- مظاہرِ فطرت و کائنات
- شرفِ انسانیت
- اسلام وملتِ اسلامیہ
- پاکستان اور قومی ثقافت
- مشاہیرِ اسلام
- اخلاق و آداب
- عربی زبان و ادب

نوٹ: عنوانات ضمیمہ نمبر ۴ میں دیئے گئے ہیں۔

☆ تمام اسباق آسان، عام فہم، مناسب اور متنوع تمارین پر مشتمل ہوں۔

☆ اسباق و تمارین میں شامل قواعدِ عربیہ کو اطلاقی انداز میں پڑھایا جائے۔

ضمیمہ نمبر(۱)

عنوانات برائے ثانوی (نویں جماعت)

۱. من وصا یا لقمان الحکیم لا بنه (من القرآن)

۲. التحیة و التعارف (الحوار)

۳. اللغة العربیة

۴. النشید الوطنی

۵. الفکا هات و ا لطرائف

۶. الأمثال و الحِکم

۷. عمر بن عبد العزیز رحمه اللّٰه تعالیٰ

۸. محطة القطار (الحوار)

۹. النظم (من الشعر الحدیث حسب مستوی الطلاب)

۱۰. الحیاة فِی المدینة (الانشاء)

۱۱. الطلب لاِعفاء الرسوم

۱۲. مدینة لاهور (الحوار)

۱۳. خواجه فرید الدین مسعود گنج شکر رحمه اللّٰه تعالیٰ

ضمیمہ نمبر (۲)

عنوانات برائے ثانوی (دسویں جماعت)

۱. المزاح النبوی صلی اللّٰہ علیہ واٰلہ و سلم

۲. التسّوق (الحوار)

۳. أهمية العلم

۴. شعر الحكمة

۵. الحكا ية (الأسد و الأ رنب من كتاب كليلة و دمنة)

۶. النصيحة

۷. محمدعلى جوهر

۸. الحاسب الآلى (الحوار)

۹. النظم (من الشعر الحديث حسب مستوى الطلاب)

۱۰. الأ خوة فِي الاِسلام (الاِ نشاء)

۱۱. رسالة من الوالد اِلى ولده يوصيه فيها بالاجتهاد فِي الدراسة

۱۲. منتوجات باكستانِ (الحوار)

۱۳. الأ ماكن السيا حية فِي بلوشستان

ضمیمہ نمبر (۳)

عنوانات برائے اعلیٰ ثانوی (گیارہویں جماعت)

۱. القرآن الكريم (آيات القيم الأخلاقية)

۲. جوامع الكلم

۳. الحج والعمرة (الحوار)

۴. العناية بالصحة

۵. النظم (من الشعر الحديث بأسلوب سهل حسب مستوى الطلاب)

۶. مسابقة في المعلومات (الحوار)

۷. الجاحظ وفكاهاته

۸. الأمثال العربية

۹. المساواة (اسم الفاعل واسم المفعول)

۱۰. النوادر والطرائف

۱۱. القصة (لأديب عصر الحديث حسب مستوى الطلاب)

۱۲. النظم (حسب مستوى الطلاب)

۱۳. وسائل النقل (الحوار)

۱۴. رسالة من صديق الى صديق يهنئه بنجاحه في الامتحان.

۱۵. الحديث النبوي (الأخلاق الحسنة)

۱۶. عبد العزيز ميمن (أديب باكستاني)

۱۷. الطلب الى مدير الكلية لترتيب رحلة تعليمية

۱۸. وسائل الاِعلام (الحوار)

۱۹. المباراة

۲۰. المقصف

۲۱. المسلمون في العالم (العدد ، الحوار)

۲۲. صحة البيئة فى الاسلام (الفعل المعتل)

ضمیمہ نمبر (۴)

عنوانات برائے اعلیٰ ثانوی (بارھویں جماعت)

۱. القرآن الكريم (في العدل والاحسان)

۲. جوامع الكلم

۳. من الأسوة الحسنة (السيرة النبوية صلى الله عليه وآله وسلم)

۴. الترويح عن النفس (الحوار)

۵. النظم (من الشعر الحديث بأسلوب سهل حسب مستوى الطلاب)

۶. النوادر والطرائف

۷. العالم قرية صغيرة (الحوار)

۸. قصة ابراهيم عليه السلام (الأفعال التي تنصب المفعولين أصلهما المبتدأ والخبر والأفعال التى تنصب المفعولين ليس أصلهما المبتدأ والخبر)

۹. التلوث (الحوار)

۱۰. الماء أصل الحياة (مصادر الأفعال الثلاثية وغير الثلاثية)

۱۱. المهن (الحوار)

۱۲. النظم (من الشعر الحديث بأسلوب سهل حسب مستوى الطلاب)

۱۳. الصياد (القصة)

۱۴. رسالة من بنت الى أمها بمناسبة حلول عيد الفطر المبارك والرد عليها

۱۵. الطلب للحصول على وظيفة شاغرة

١٦. الحديث النبوى (حقوق العباد)

١٧. المخترعات الحديثة

١٨. أصغر علي روحي (شاعر باكستاني)

١٩. قضاء وقت الفراغ (الحوار)

٢٠. المهرجان الثقافي

٢١. الحكم والوصايا

٢٢. حفلة الوداع

رہنمائے اساتذہ

درسی کتب کو صحیح طریقے سے پڑھانے کے لیے رہنمائے اساتذہ (Teacher Guide) کا ہونا نہایت ضروری اور مفید ہے۔ تاکہ اساتذہ کی توجہ نصاب کے بنیادی مقاصد کی طرف مبذول کرائی جائے۔ ذیل میں چند عمومی مقاصد کی طرف رہنمائی کی جاتی ہے۔

۱۔ سبق کے عمومی مقاصد اور خصوصی مقاصد سے استاد آگاہ ہو۔

۲۔ لسانی سرگرمیوں میں پیش آنے والی مشکلات کا حل بتایا جائے۔

۳۔ تلفظ، لہجہ، لغوی تشریح، ضرب الامثال وغیرہ کی مکمل وضاحت کی جائے۔

۴۔ سمعی وبصری معاونت کا کلاس میں بھرپور استعمال کیا جائے۔

۵۔ درسی کتب میں شامل تصویر کے پسِ منظر اور حقیقت سے آگاہی ہو۔

۶۔ طلبہ کی ذہانت اور حافظے کی آزمائش کے لیے سوالات مرتب کئے جائیں۔

۷۔ قواعد کے اصول اجمالی طور پر بیان کئے جائیں۔

۸۔ درسی کتب میں شامل قرآن اور حدیث کے ذخیرہ الفاظ کی مناسب تشریح اور وضاحت کی جائے۔

سمعی وبصری معاونا تیں:

اس میں شک نہیں کے کامیاب تدریس کا تصور امدادی وسائل کے بغیر ناممکن ہے استاد کو چاہیے کہ بنی بنائی معاون اشیاء پر اکتفانہ کرے بلکہ اپنے اردگرد موجود اشیاء سے سمعی وبصری معاونا تیں تیار کرنے میں مہارت حاصل کر کے خود تیار کرے اور طلبہ سے بھی تیار کروائے۔ صحیح تلفظ اور درست لب ولہجہ کے لیے آڈیو کیسٹوں کا ہونا ضروری ہے۔ یہ جہاں جہاں دستیاب ہوں اُن سے استفادہ کیا جائے۔

تربیت اساتذہ:

عربی زبان کی اہمیت کے پیشِ نظر ریڈیو اور ٹی وی جیسے مؤثر ذرائع ابلاغ کے ساتھ ساتھ تربیت یافتہ اساتذہ کا ہونا ضروری ہے، اِس لیے نصاب کی تبدیلی کے ساتھ عربی اساتذہ کی تربیت کا اہتمام بھی ضروری ہے۔

طریقہ ہائے تدریس:

طریقہ ہائے تدریس کی ٹریننگ اساتذہ کو دی جائے اور اُنہیں جدید طریقہ ہائے تدریس سے بھی آگاہ کیا جائے۔

عمومی ہدایات برائے مؤلفین/ ناشرین

۱۔ کتاب کے پہلے صفحہ پر بسم اللہ الرحمٰن الرحیم مع ترجمہ ضرور درج ہو۔

۲۔ کتاب میں صرف اسم ''اللہ'' کا نام لکھنے کی بجائے ہر جگہ ''اللہ تعالیٰ'' لکھا جائے۔

۳۔ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نام کے ساتھ ہر جگہ ''صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم'' پورا لکھا جائے نہ کہ کمپیوٹر میں موجود (محمد صلی اللہ علیہ وسلم) یا صرف ''ﷺ'' لکھا جائے۔

۴۔ انبیاء علیہم السلام اور مقرب فرشتوں کے ناموں کے ساتھ ہر جگہ ''علیہ السلام'' ضرور لکھا جائے۔

۵۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے ناموں کے ساتھ ہر جگہ پورا ''رضی اللہ تعالیٰ عنہ/رضی اللہ تعالیٰ عنہا اور رضی اللہ تعالیٰ عنہم/رضی اللہ تعالیٰ عنہن'' لکھا جائے، نہ کہ صرف ''رض'' لکھا جائے۔

۶۔ بزرگان دین اور روحانی شخصیات کے ناموں کے ساتھ ہر جگہ ''رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ'' لکھا جائے، نہ کہ صرف ''رح'' لکھا جائے۔

۷۔ اگر کسی سبق میں قرآنی آیت یا حدیث شامل ہو تو اس کا حوالہ ضرور دیا جائے۔

۸۔ عربی نصاب میں قرآن وحدیث اور روزمرہ استعمال کے ایسے عام فہم مفردات استعمال کئے جائیں جو قرآن وحدیث کی تفہیم میں معاون ہوں۔

۹۔ عربی زبان کے اِن کلمات کا بطورِ خاص انتخاب کیا جائے جو قومی زبان اردو اور دیگر علاقائی زبانوں میں کثرت سے مستعمل ہیں۔

۱۰۔ نصابی کتابوں کے متن مواد اور تمارین میں ایسے اسلوب اختیار کئے جائیں جس سے طالب علم میں عربی زبان کے بولنے اور لکھنے کا شوق پیدا ہو۔

۱۱۔ درسی کتابوں میں نمایاں مسلم شخصیات، مسلم ثقافت، پاکستانی تمدن، اسلامی ادب اور دینی وملی اقدار کو نمایاں مقام

دیا جائے۔

۱۲۔ تدریس عربی میں تدریج کو ہر صورت میں ملحوظ رکھا جائے اور سہل سے صعب کی طرف غیر محسوس طریقے سے بڑھا جائے۔

۱۳۔ قواعد کی براہ راست تدریس سے مکمل طور پر گریز کیا جائے۔ مشکل اصطلاحات کا تذکرہ نہ کیا جائے اور درسی کتابوں کے ضمن میں ان قواعد کو اطلاقی انداز میں بڑھایا جائے۔

۱۴۔ کتاب کے آخر میں ایک پیراگراف میں مصنف کا مختصر تعارف شامل کیا جائے۔

۱۵۔ کسی نامعلوم (Anonymous) شاعر یا مصنف کا کلام یا تحریر ہرگز شامل نہ کی جائے۔ بطور نمونہ شامل ہونے والے متون کے علاوہ دیگر متون پر مصنفین کے نام نہ دیئے جائیں، کیونکہ ایسے متون کئی تدوینی مراحل سے گزرتے ہیں۔

۱۶۔ کتاب کے آخر میں مشکل الفاظ وتراکیب کی فرہنگ (معانی کے ساتھ) ضرور شامل کریں۔

۱۷۔ کتاب کے آخری صفحہ پر قومی ترانہ ضرور شامل کیا جائے۔

خصوصی ہدایات برائے مؤلفین

تدریبات کی تیاری میں مندرجہ ذیل امور کو مدنظر رکھا جائے۔

۱۔ غیر مرتب کلمات کو ترتیب دے کر مفید جملے بنانا۔

۲۔ غیر مرتب جملوں کو ترتیب دے کر مفید عبارت بنانا۔

۳۔ کالم ملا کر جملے بنانا۔

۴۔ مفردات کو جملوں میں استعمال کرنا۔

۵۔ سبق کے مندرجات پر مشتمل سوالات دینا۔

۶۔ واحد/جمع، مذکر/مونث بنانا۔

۷۔ عربی سے انگریزی یا اردو میں ترجمہ اور اردو یا انگریزی سے عربی میں ترجمہ۔

۸۔ فرہنگ سازی کے دوران اِس بات کا خیال رکھا جائے کہ تمام مشکل الفاظ کے معانی کا احاطہ کرلیا جائے۔

جائزہ اور امتحان

کوئی بھی تدریسی پروگرام جائزے اور امتحان کے بغیر نامکمل ہوتا ہے۔ اس بات کو جانچنے کے لیے کہ طالب علم کو استاد نے کس طریقے سے تعلیم دی ہے اور کتاب کے مشتملات نے کس حد تک طالب علم کو متاثر کیا ہے اِس مقصد کی خاطر جائزہ اور امتحان کا اہتمام کیا جاتا ہے۔ اِس کی دو اقسام ہے:۔

(۱) تعلیمی پروگرام کے دوران

(۲) تعلیمی پروگرام کے اختتام پر

پہلی قسم یعنی دوران تعلیم جائزہ بچوں کی انفرادی صلاحیت اور استفادے کی اہلیت جانچنے کا بہترین طریقہ ہے، جبکہ دوسرا طریقہ تعلیمی سیشن کے اختتام پر اگلے مرحلے میں ترقی دینے کے لیے اختیار کیا جاتا ہے۔ عام طور پر رائج تعلیمی جائزے کے لیے آزمائش میں تین طرح کے سوالات شامل کیے جاتے ہیں۔

(۱) معروضی: (کثیر الانتخاب، دو انتخاب، خالی جگہ پُر کرنا، کالم ملانا)

(۲) غیر معروضی یا انشائیہ: (مکمل اظہار خیال، تنقید اور تعریف)

(۳) نیم معروضی: (مختصر سوالات کے جوابات)

عربی زبان کے جائزے اور امتحان کے لیے تینوں طرز کے سوالات شامل ہوں گے۔ امتحان میں تحریری اور زبانی دونوں طرز شامل ہوں گے جس میں مجوزہ تناسب اِس طرح کا ہوگا۔

معروضی	:	۲۰ فی صد
نیم معروضی	:	۲۰ فی صد
انشائیہ	:	۵۰ فی صد
زبانی	:	۱۰ فی صد

مذکورہ بالا تناسب میں ضرورت اور حالات کے مطابق کمی بیشی ہوسکتی ہے۔

نوٹ: تعلیمی پروگرام کے دوران یا تعلیمی پروگرام کے اختتام پر جائزے کی تیاری کرتے وقت اِس بات کا لازمی اہتمام کیا جائے کہ جائزہ مشقیں اور سوالات پورے نصاب کا احاطہ کریں اور صرف معلومات کے جائزے تک محدود نہ ہوں بلکہ زبان کی مہارتوں اور اُن کے عملی اطلاق سے متعلق بھی ہوں۔

منتخب کمیٹی برائے نصاب عربی

ثانوی (نویں ودسویں جماعت) واعلیٰ ثانوی (گیارھویں وبارھویں جماعت)

۱۔ **پروفیسر ڈاکٹر سید علی انور**

ڈین شعبۂ زبان ہائے شرقیہ اور ثقافت نیشنل یونیورسٹی آف ماڈرن لینگویجز، اسلام آباد۔

۲۔ **پروفیسر ڈاکٹر محمد عبدالشہید نعمانی**

میریٹوریس پروفیسر، شعبۂ عربی کراچی یونیورسٹی کراچی۔

۳۔ **پروفیسر ڈاکٹر نصیب دار**

چیئرمین شعبۂ عربی، اسلامیہ کالج یونیورسٹی پشاور۔

۴۔ **پروفیسر ڈاکٹر خالق داد ملک**

چیئرمین شعبۂ عربی، پنجاب یونیورسٹی لاہور۔

۵۔ **ڈاکٹر محمد عبدالعلی اچکزئی۔**

ایسوسی ایٹ پروفیسر، شعبۂ علوم اسلامیہ، بلوچستان یونیورسٹی کوئٹہ۔

۶۔ **سید منور سلطان**

صدر شعبۂ عربی، گورنمنٹ میونسپل ڈگری کالج، فیصل آباد۔

۷۔ **محمد ادریس**

ایجوکیشن آفیسر، وزارتِ تعلیم (شعبۂ نصابیات) حکومت پاکستان اسلام آباد۔